© rasailojaraid.com

پاک امریکہ تعلقات از ڈاکٹر سید اسعد گیلانی (پی، ایچ، ڈی سیاسیات)

ناشر: محمد عثمان شمسی، تین اسلامک پبلشرز، لاہور - بہ اہتمام ادارہ علم و ادب پاکستان -

ان دنوں "پاکستان امریکہ تعلقات" خاصا اہم موضوع ہیں، اور دانشور اور اخبارات اور سیاسی و مذہبی اکابر، تحریر و تقریر کے ذریعے اپنے خیالات لا رہے ہیں۔ اسعد گیلانی نے خوب کام کیا کہ مختلف اہلِ قلم کی ۳۶ تحریریں یک جا کر دیں، جنہیں پڑھ کر پاک امریکہ تعلقات کے ماضی کے تجربات بھی سامنے آجاتے ہیں - اور مستقبل کے لیے اکابر و عوام کے خطوطِ فکر بھی - ۲۰۰ کے قریب صفحات، رنگین دبیز کور، قیمت درج نہیں -

---

فصلِ زیاں مجموعہ غزلیات حفیظ الرحمن احسن مینجنگ ایڈیٹر سیارہ -

ناشر: سدا بہار پبلشرز - ۱۷ - اردو بازار، لاہور - صفحات: ۱۳۶ - سفید کاغذ، کتابت و طباعت عمدہ، سرورق آرٹ کارڈ، آرٹ ورک کے ساتھ -
قیمت ۴۵/- روپے -

حساس فن کاروں کے لیے جب ناسازگار دور آتے ہیں، دماغ جلنے لگتے ہیں، گلے گھٹ جاتے ہیں، امیدوں کے چراغوں کی لو مدہم ہو جاتی ہے، تیرگی میں مجسمہ ہائے تخریبِ اقدار، تیرہ تلوار لے کر ہر طرف پھیل جاتے ہیں تو ایسی کا بوسی گھٹن میں اصنافِ سخن کے نئے پیرائے نمودار ہو جاتے ہیں - گذشتہ دورِ بے ضمیری کو فصلِ غزال کے بجائے فصلِ زیاں کہہ کر نہ صرف اپج سے کام لیا گیا ہے، بلکہ محسوس کرایا گیا ہے کہ سیاسی، اخلاقی، مالی اور بین الاقوامی لحاظ سے ہم نے زیاں کاری کا دور گزارا ہے -

ایسی فضا میں غزل حقیقت اور اشاریت کے درمیان کئی مقامات پسند کر سکتی ہے جن میں سے ایک وہ ہے جسے حفیظ احسن صاحب نے برتا ہے اور اس کے متعلق

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مشہور ادیب اشفاق احمد نے خوب لکھا ہے کہ:

"مولانا ظفر علی خاں کے کمالِ فن اور اکبر الٰہ آبادی کی کاٹ کے دو عظیم دھاروں کے مابین ایک اور آبنائے شعر، جو اپنے وجود میں مختصر مگر اپنی تندی میں کڑی کمان کا وہ تیر ہے جو فصیلِ زیاں کے ترکش ہی سے برآمد ہو سکتا ہے۔" (فلیپ)

اب میں اور کیا کہوں ــــ جب کہ میں نے اس کتاب کی تقریظ کے خاتمے پر لکھا ہے کہ "ہمارے نوجوان شاعر حفیظ الرحمٰن احسن کا مجموعہ بتاتا ہے کہ اگر ان کے بعض کھلے کھلے سیاسی اشعار کو ایک اور طرح کا سامانِ دلچسپی قرار دے لیا جائے تو ان کے مجموعۂ غزل میں غزل کا لہجہ گھٹا بن کر چھایا ہوا ہے"۔ آخر میں ایک شعر ہے

کس کو سمجھائیں کہ ہے تعمیر کیا، تخریب کیا
وائے حسرت امتیازِ خیر و شر کوئی نہیں

اہل بیت حصہ اوّل مصنف: فائد المعروسی۔ ترجمہ از عربی: مولانا محمد سعید الرحمٰن علوی

ناشر: چوہدری ثناء اللہ مہٹہ۔ بساط ادب، چوک انارکلی، ادبی مارکیٹ، لاہور ۲۔ ٹائیٹل آرٹ کارڈ، ڈیزائن سے آراستہ۔ صفحات: ۲۴۵۔ قیمت: ۱۵۵/ روپے پیپر بیک سرورق ۹۵/ روپے۔

فائد المعروسی کا کام بھی بڑا اہم ہے، مگر مولانا محمد سعید الرحمٰن علوی بھی بڑے زوردار ادیب و خطیب ہیں۔ ایک لحاظ سے یہ کتاب علمی نوعیت رکھتی ہے، دوسری طرف پیرایۂ بیان کہانیوں جیسا دلچسپ ہے۔

میں ان مندرجات پر بحث کرنے کی ضرورت نہیں محسوس کر رہا جو مصنف و مترجم نے پیش کر کے حقائق کو واضح کرنے کی کوشش کی ہے۔ یہ علمی اختلاف کہ مباہلہ کے لیے چادر میں لیے گئے نفوس ہی اہل بیت تھے یا ازواجِ مطہرات بھی اہل بیت میں شامل تھیں، یا حضورؐ کے تمام قریبی لواحقین بھی اس دائرے میں آتے ہیں ــــ

© rasailojaraid.com